© rasailojaraid.com

۱۴- حرام جانوروں سے حاصل ہونے والی چیزیں مثلاً باہر سے آنے والی خوشبوئیں ' ادویات اور ان کے چمڑے سے بنائے گئے کوٹ وغیرہ استعمال کیے جاسکتے ہیں یا نہیں؟

۱۵- کیا پتلون ' شرٹ پہننا اسلام میں منع ہے؟

۱۶- یہ بات صحیح ہے کہ اکٹھے کھانا کھانا سنت ہے۔ لیکن میڈیکل کے حوالے سے میرے ایک دوست کو اس بات پر اعتراض ہے کہ اکٹھے کھانا کھانے سے بیماریاں پھیلتی ہیں اور کسی کا جھوٹا پانی پینے سے جراثیم کی منتقلی ہو سکتی ہے۔

آپ کا سوال نامہ ملا۔ میرے علم کی حد تک مختصراً جوابات عرض ہیں۔

۱- انسان کا اصل امتحان ہی یہ ہے کہ وہ اپنے خالق کو ' جو غیب میں ہے ' عقل اور وحی کی راہ نمائی میں پہچانے اور اس پر ایمان لائے۔ کائنات میں جو کچھ بھی ہوتا ہے ' سب کی توجیہ صرف اسباب و علل کے سلسلے سے کرنا ممکن ہے۔ اللہ تعالیٰ کا دست قدرت غیب کے پردے میں ہے ' اور اس کو کسی عقلی یا تجربی دلیل سے اس طرح ثابت نہیں کیا جاسکتا ' جیسے دن میں سورج کے وجود کو کیا جاسکتا ہے۔ اگر اس کا وجود بھی اسی طرح ثابت کیا جاسکتا ' تو آدمی کے لیے اسے ماننے کے علاوہ کیا چارا ہوتا ' وہ مجبور ہوتا۔ پھر اس کا اختیار ختم ہو جاتا اور امتحان تو اختیار کی بنیاد پر ہے ' پھر امتحان کی بنیاد ختم ہو جاتی۔ سورج چمکتا ہے ' بادل بنتے ہیں ' ہوائیں بادل لاتی ہیں ' تو پانی برستا ہے۔ اگر کوئی کہنا چاہے کہ اس میں خدا کا کوئی دخل نہیں تو یہ کہنے کی گنجایش ہونی چاہیے ' ورنہ پھر ماننے کی مجبوری لاحق ہوگی ' اور یہ اکراہ فی الدین کی تعریف میں آجائے گا۔ اس لیے دنیا تو اسباب کے تحت چلے گی۔ ایمان خدا پر لانا ہوگا ' تو عقل اور وحی کی راہ نمائی میں۔ جس کی نگاہ آپریشن ' دوا ' تعلیے اور کرو موسوم کے ظاہری اسباب و علل میں اٹک جائے ' وہ حقیقت سے دور اور ایمان سے محروم رہے گا۔ اسباب کا استعمال ' مثلاً آپریشن سے علاج کرانا ' بھی اسی لیے ضروری ہے۔ بارش خدا برساتا ہے ' لیکن بادلوں کے ذریعے۔ شفا بھی وہی دیتا ہے ' مگر علاج کے ذریعے۔ لقمہ بھی وہی منہ میں ڈالتا ہے ' لیکن روٹی پکا کر کھانا انسان کے لیے ضروری ہے۔

۲- اگر انسانی ضرورت ہو ' اور اس کو پورا کرنے کا کوئی ذریعہ منع کردہ چیزوں کو کیے بغیر ممکن نہ ہو ' تو وہ چیزیں مباح ہو جاتی ہیں۔ فقہ کے بنیادی اصول سے ' میڈیکل کی تعلیم کے لیے نعشوں کی چیر پھاڑ ' مرد کریں یا عورتیں ' اسی اصول کے تحت مباح ہیں۔

۳- اگر اس کے علاوہ کوئی چارہ نہ ہو کہ تعلیمی کام چھوڑ کر ہی پڑھائی کی جاسکے ' تو شرعاً جائز ہے۔ نظم کو بھی اسے ملحوظ رکھنا چاہیے کہ طالب علم تعلیمی ادارے میں حصول تعلیم ہی کے لیے آتا ہے۔

۴- کسی جان دار کی تصویر یا مجسمے کو کمرے میں رکھنا ہی نہ چاہیے۔ اگر کسی ایسی جگہ رکھا ہو جہاں سے ہٹانا اپنے اختیار میں نہ ہو ' تو میرے نزدیک نماز ادا ہو جائے گی۔

© rasailojaraid.com